132421 ـ رمضان المبارك کی قضاء کے روزے سردیوں تك مؤخر کرنا تا کہ دن چھوٹے ہو جائیں

سوال

سب کو علم ہے کہ سردیوں میں دن چھوٹے ہوتے ہیں لہذا رمضان کی قضاء کے روزے سردیوں میں رکھنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" جس کسی نے بھی رمضان المبارک کے روزے کسی عذر کی بنا پر نہ رکھے ہوں تو اس پر واجب ہے کہ وہ آئندہ رمضان سے پہلے پچھلے رمضان کے روزے مکمل کر لے، چاہے سردیوں میں رکھے یا پھر کسی اور ایام میں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تو جو کوئی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے . البقرۃ (184)

اور حدیث سے ثابت ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" ان کے ذمہ رمضان المبارک کے روزں کی قضاء ہوتی تھی تو وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ کی وجہ سے شعبان کے علاوہ کسی اور مہینہ میں روزے نہیں رکھ سکتی تھیں "

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے" انتہی

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء

الشيخ عبد العزيز بن عبد اللہ بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفی.

الشيخ عبد اللہ بن غديان.